نمبر ۴۸ — جلد ۳۹

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگانِ اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۱ نومبر ۱۹۲۷ء

فہرست مضامین

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۱ اکتوبر ۱۹۲۷ء

سید آل حسین تحصیلدار تبدیل ہو کر شاہ آباد بھیجے گئے ہین انکو بھی حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر دفعہ ۱۱۰ کے اختیارات مستقل طور سے اور مجسٹریٹی درجہ اول کے اختیارات چھ ماہ کے لئے عطا کئے جاتے ہین۔

منشی یوسف علیخان تحصیلدار کو جو اختیارات دفعہ (۱۱۰) اور مجسٹریٹی درجہ اول کے بحالت تحصیلداری شاہ آباد حاصل تھے اب بھی بحالت تحصیلداری ملک بدستور یہ اختیارات حاصل رہین گے۔

۲۔ اور بمنشاء روبکار ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۳ء مجریہ اجلاس ہمایون تحصیلدار شاہ آباد کے فیصل کردہ مقدمات دفعہ (۱۱۰) کی نگرانی بدستور اجلاس نواب ولیعہد بہادر مین ہو گی۔ اسیطرح منشی یوسف علیخان تحصیلدار ملک کے فیصل کردہ مقدمات (۱۱۰) کی نگرانی اجلاس نواب ولیعہد بہادر مین دائر ہوا کرے۔

۳۔ نیز مقدمات دفعہ (۱۱۰) تعزیرات ہند اور (۱۱۰) ضابطہ فوجداری جس عدالت سے بھی منفصل ہون یا جس عدالت کو آیندہ ان ہر دو دفعات کے اختیارات عطا ہون۔ انکی نگرانی اجلاس نواب ولیعہد بہادر مین دائر ہوا کرے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ اور یہ روبکار درج گزٹ کیا جائے ایک نقل اس روبکار کی نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس مین مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۵ نومبر ۱۹۲۷ء

بموجب رپورٹ مشہود حسین۔ ایس ایل سی۔ ایف اے فیل کا تقرر بشاہرہ چالیس روپیہ ماہوار استثنا تا بحدوث کے بطور غیر مستقل منظور ہے بکاغذات بغرض اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

میر سامان

بعد عرض

جناب عالی

درجہ مولوی فاضل امتحان الہ آباد مین ایک پرچہ انگریزی کا ہوتا ہے۔ اور انگریزی لازمی مضمون امتحان کا ہو اس

درجہ کے طلبا مدرسہ عالیہ کی تعلیم انگریزی کا انتظام ضروری ہے۔ الہ آباد کے امتحانات کا سلسلہ جب مدرسہ عالیہ میں جاری کرنیکی منظوری اجلاس ہمایون سے حاصل کی گئی تھی تو اس تجویز میں گزارش کیا گیا تھا کہ جب طلبا درجہ مولوی فاضل میں ماتحت امتحانات پاس کر کے پہنچین گے اسوقت مدرس انگریزی کا انتظام کیا جائیگا۔ اب طلبا اس درجہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مگر انگریزی کا انتظام نہ ہونیکی وجہ سے امسال امتحان میں شریک نہ ہو سکے بلحاظ کفایت ترقی تنخواہ مناسب ہے کہ ایک انگریزی کا استاد اس درجہ کی تعلیم کے لئے مقرر کیا جائے۔ بجٹ میں چھ سو روپیہ تنخواہ مدرس انگریزی کے لئے رکھے گئے ہیں بالفعل مشہود حسین ایس ایل سی پاس۔ ایف اے فیل کا تقرر استمانا چالیس روپیہ تنخواہ پر ترقی تنخواہ نے تجویز کیا ہے۔ لہذا عرضداشت باسید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایون ہے۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
مورخہ ۳ر نومبر ۱۹۲۶ء

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

اضافہ

۶ر نومبر ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ صاحب فائننشل سکریٹری بہادر دربارہ منظوری اضافہ دس روپیہ منشی گلزار یلال منصرم ہسٹری شیٹ بوجہ محنت و خوش اسلوبی کام

حکم

گلزار یلال منصرم ہسٹری شیٹ کی تنخواہ میں پانچ روپیہ اضافہ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ر نومبر ۱۹۲۶ء

مثل عرضداشت صاحب ریونیو سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت چھ ماہ سید غلام نقی نائب تحصیلدار حضور تحصیل برائے سفر کربلائے معلے و نجف اشرف وغیرہ و عطائے تنخواہ پیشگی ایام رخصت۔

حکم

چھ ماہ کی رخصت برائے زیارات مع تنخواہ پیشگی منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجرائے احکام صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم واقعہ ۱۰ر نومبر ۱۹۲۶ء

معاملات رشوت ستانی متعلقہ صیغہ جات نواب والا جاہ بہادر تحقیقات دفعہ (۱۶۱)

تعزیرات ہند ایک کمیشن کے سپرد کئے جائیں۔ جو تین ممبران پر مشتمل ہو۔ صیغہ جوڈیشل سے ایک مجسٹریٹ۔ ایک افسر صیغہ مال سے جسکو مجسٹریٹی کے اختیارات ہوں اور ایک سپرنٹنڈنٹ آبکاری۔

کمیشن بعد تحقیقات کامل اپنی تجویز نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں بغرض منظوری بھیجیگا۔ اصل کاغذات نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں بغرض کارروائی مرسل ہوں۔ اور اس حکم کی نقلیں صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر اور صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس بھیجی جائیں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے فوراً احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا کے پاس بھیجی جائے۔ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔ اور صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس نقلیں بھیجدی گئی ہیں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۴ر نومبر ۱۹۲۶ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقعہ ۹ر نومبر ۱۹۲۶ء

کاغذات معائنہ ممبر آڈٹ صیغہ اخبار ملاحظہ ہوئے۔ اعتراضات آڈٹ تقریباً تمام درست ہیں جنکو صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت نے بھی تسلیم کیا ہے۔ ان کاغذات کے ملاحظہ سے اکاؤنٹ سیکشن کی ابتری و نا اہلیت اور ذمہ داران کی لاپروائی ظاہر ہے اگرچہ وہ زیادہ ایسی ہیں جس میں سرکاری نقصان کا شبہ ہے لیکن حسب استدعا صاحب فائننشل سکریٹری بہادر و صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت ان تمام لغزشوں کو نظرانداز کیا جاتا ہے لیکن صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کو چاہئے کہ اکاؤنٹ اخبار کو خاص طور پر ہدایت کریں اور اگر ضرورت ہو تو سزا تجویز کیجائے اور انچارج بہادر اور مینیجر کو بھی ہدایت کریں کہ برائے آئندہ محتاط رہیں ورنہ سخت بازپرس کیجائیگی۔

صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کو حال ہی میں یہ محکمہ تفویض ہوا ہے۔ ان اعتراضات سے کچھ تعلق نہیں بلکہ موصوف کی قابلیت اور توجہ سے امید ہے کہ صیغہ کی حالت جلد درو باصلاح ہو جائیگی۔

ذیل میں نمبروار اعتراضات پر ریمارک تحریر کئے جاتے ہیں۔ برائے آئندہ سختی سے اصول کی پابندی کیجائے اور اکاؤنٹ سیکشن کی اصلاح پر خاص توجہ کیجائے۔

انجنیرنگ آفس — نمبر (۱)۔ درست ہے کہ مینیجمنٹ کا تعلق آڈٹ سے نہیں ہے لیکن ریاست کے ان ملازمات میں سب اوورسیران کو سختی سے پابندی کی ہدایت کی گئی ہے کہ کام کی پیمائش موقعہ کام پر مسرکر یں

میں کیجائے اسلئے اصل چیز میزمنٹ بک ہی - میزمنٹ فارم حقیقت میں میزمنٹ بک کی نقل ہی - پس ضرورت ہی کہ میزمنٹ بک مکمل حالت میں ہو البتہ چٹھہ جات کا اندراج میزمنٹ بک میں ضروری نہیں -

نمبر ۲ - اصل چیز میزمنٹ بک ہی - سب اورسیر اور صاحب علاقہ کے دستخط باعتبار افسر انچارج ذمہ دار اور چیکر خاص ضروری ہیں کلرک کے دستخط صرف مقابلہ پالیسی اور کالکولیشن کے چیکنگ کے ہوتے ہیں -

آفس کا پی - نمبر (۱) - یہ اعتراض صیغہ انہار کے اکاؤنٹ سیکشن کی ابتری کی دلیل اور اکاؤنٹنٹ کی ناقابلیت کا ثبوت ہی اصلاح کی ضرورت ہے

نمبر (۲) درمیانی بلوں میں اسٹاک آئیٹم پر درک وضع ہونا چاہئے کی میٹی کا ذمہ دار سب اورسیر اور صاحب علاقہ ہی - البتہ آخری بل میں پورا اندراج اور کل وضعات ہونا چاہئے -

نمبر (۳) اگرچہ اور پتھر جیسے چونہ تیار ہوا ہی ایک ہی شان اور خاصیت کے ہیں تو وزن میں فرق ہرگز نہیں ہو سکتا پس اسکا لحاظ برائے آیندہ ضروری ہی ورنہ بد نیت ٹھیکہ دار کو چالاکی کا اچھا موقعہ ہی کیونکہ فن انجنیری آئر خاص تفصیل ہی

نمبر (۴) الف - سکریٹری صاحبان کی رائے درست ہی -

نمبر (۴) ب - اکاؤنٹنٹ برانچ کی حالت قابل افسوس ہی -

نمبر ۵ - اگر صاحب سکریٹری بہادر سابق نے درختان کا معاملہ خود پیش کر دیا تھا تو کیا درختان اور حساب کو درک کرنے کے لئے بھی منع کیا گیا انجنیر انہار اور سپرنٹنڈنٹ انہار ذمہ دار افسر نہ تھے - ہر ایک کا سپروائزر اور مشیر کا اپنے کار متعلقہ کا ذمہ دار ہی - مگر اصل یہ ہے کہ اسطرف توجہ نہیں کی گئی - جو قابل افسوس ہی -

نمبر (۶) اکاؤنٹنٹ برانچ کی حالت قابل تعزیر ہی - موجودہ حالت میں سرکاری نقصان کا بہت بڑا اندیشہ ہی - کل مال کی وضعات ٹھیکہ دار گیرندہ مال سے ہونا چاہئے - اور اگر وقت پر صرف بچ رہا ہے اور خاصیت میں بھی فرق نہیں ہوا تو مال فیلڈ نمبر انچارج کی تحویلی رسید شامل ہو ہرگز بل پاس کرنے کے قابل نہیں

نمبر (۷) آڈٹ سے اس قسم کے بل پاس ہی نہیں ہونا چاہئے - مال کی تکمیل ضروری ہی -

نمبر (۸) بشرح صدر -

نمبر (۹) بشرح صدر -

وسٹاک نمبر (۱) - اعتراض صریحات ہی - برائے آیندہ خلاف اصول کارروائی ہرگز نہیں ہونا چاہئے - اکاؤنٹنٹ برانچ کی حالت نہایت ابتر ہے - صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت بہت جلد اسطرف توجہ کریں -

نمبر (۲) بشرح صدر

نمبر (۳) بشرح صدر

نمبر (۴) بشرح صدر

نمبر ۵ - وقت پر علدرآمد کیوں نہیں کیا گیا - صیغہ کی حالت قابل افسوس ہی

نمبر (۶) ابھی علدرآمد ہونیکی ضرورت ہی -

نمبر (۷) - ان تمام امور سے ثابت ہی کہ حساب کتاب کی حالت نہایت ناگفتہ بہ ہے - صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت خاص توجہ کریں بد نظمی کے علاوہ کثیر نقصان سرکاری کا اندیشہ ہی -

نمبر (۸) - برائے آیندہ اصول کی پابندی کیجائے -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا کی ایک نقل توسط نائب سکریٹری بہادر سررشتہ آڈٹ کو مرسل ہو اور اصل مع شمول دیگر کاغذات صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس مرسل ہو - صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۳ نومبر ۱۹۲۶ء

منشی اکرام الدین محکمہ نویس اجلاس ہذا کی تنخواہ کم ہے - لہذا موجودہ تنخواہ محکمہ نویس میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۳ نومبر ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ صاحب ممبر سکریٹری بہادر در اضافہ تنخواہ سید رشید حسن اوورسیر میونسپلٹی و دستخط کرنیٹ کام و موقع اضافہ از عرصہ در پیش حال

حکم

سید رشید حسن اوورسیر میونسپلٹی کی موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے -

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ
۱۴ نومبر ۱۹۲۰ء

میجو میاں عطاء الرحمن (صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس) کے کام سے ہم خوش ہیں اپنا کار متعلقہ مستعدی اور دیانت داری سے انجام دیتے ہیں۔ خوش فہم و خوش لیاقت شخص ہیں تین سو روپیہ ماہانہ تنخواہ بجٹ اجلاس سے منظور ہوئی جو کم ہے۔ پیشگاہ عالی دام اقبالہم کے حکم سے انکے اضافہ تنخواہ کے متعلق بر موقع جشن سالگرہ ہمایون ارشاد مبارک ہو چکا ہے لہذا بصلہ حسن انجام دہی خدمات متعلقہ انکی موجودہ تنخواہ میں پچاس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔

حکم ہوا کہ
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ
۱۴ نومبر ۱۹۲۰ء

صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر سپرنٹنڈنٹ آبکاری کو مالغہ ۱۵۰ ماہانہ تنخواہ ملتی ہے جو بلحاظ اہمیت و ذمہ داری کام کم ہے۔ نیز سابقہ زمانہ کے اعتبار سے آمدنی آبکاری میں اچھی ترقی ہے۔ لہذا بنظر قدر افزائی انکی موجودہ تنخواہ میں پچیس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔

حکم ہوا کہ
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ
۱۴ نومبر ۱۹۲۰ء

مثبتہ عرضداشت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر دربارہ اضافہ پچیس روپیہ ماہوار تنخواہ صاحبزادہ سید اخلاق حسین خان بہادر صوبیل افسر مشاہرہ دار ماہانہ تنخواہ ۱۰۰ و ۲۵ ماہوار الاونس از یکم نومبر سنہ حال بوجہ کارکردگی و محنت و دیانت داری۔

حکم
حسب رپورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر صاحبزادہ سید اخلاق حسین خان بہادر صوبیل افسر کی تنخواہ موجودہ میں ۲۵ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

الاونس
۱۴ نومبر ۱۹۲۰ء

مثبتہ عرضداشت صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت دربارہ تقرر دس روپیہ ماہوار ہارس الاونس صاحبزادہ سید عبد الغنی خان بہادر علاقہ دار انہار مشاہرہ دار ۱۵۰

حکم
بموجب رپورٹ صاحبزادہ سید عبد الغنی خان بہادر علاقہ دار کا دس روپیہ ماہانہ الاونس مقرر کیا جانا منظور ہے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

الاونس
۱۴ نومبر ۱۹۲۰ء

مثبتہ عرضداشت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر دربارہ تقرر الاونس بیس روپیہ ماہوار سید علی اطہر سپرنٹنڈنٹ جنگی مشاہرہ دار ۶۰ تنخواہ از یکم نومبر سنہ حال۔

حکم
سید علی اطہر سپرنٹنڈنٹ جنگی کا دس روپیہ ماہوار الاونس مقرر کیا جانا منظور ہے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ
۱۵ نومبر ۱۹۲۰ء

مثبتہ عرضداشت صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات و صنعت و حرفت دربارہ اضافہ مسٹر شبیر احمد خان ایگزیکٹیو انجینیر تعمیرات کو مبلغ دو سو پچیس روپیہ تنخواہ اور پچاس روپیہ ماہوار الاونس ملتا ہے۔ باعتبار عہدہ یہ تنخواہ کم ہے۔ ایگزیکٹیو انجینیر صاحب خاص باغ مبلغ ۔۔۔ تنخواہ مع الاونس پاتے ہیں۔ اس لئے بلحاظ اہمیت کام و بتقریب سعید سالگرہ ہمایون ایگزیکٹیو انجینیر صاحب تعمیرات کی تنخواہ انجینیر صاحب خاص باغ کی تنخواہ کی برابر فرمائی جائے۔

حکم
ایک سو پانچ کا اضافہ بہت زیادہ ہے۔ اگر صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات توجہ کریں تو مناسب ہے۔ پچیس روپیہ کا اضافہ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۵ نومبر ۱۹۲۰ء

کاغذات ملاحظہ ہوئے منشی عبدالرحمن خان بطور آنریری یعنی بلا تنخواہ مجسٹریٹی کا کام کررہے ہین۔ انکو جو عذرات و مطالبات ہین وہ اس نظر سے بھی کہ وہ بلا معاوضہ کام کررہے ہین اور نیز اس لحاظ سے بھی کہ جب وہ مجسٹریٹی یا ور سے کام انجام دیتے ہین تو انکا پوزیشن مجسٹریٹی صحیح طور سے قایم رہنا چاہئے۔ تاکہ نظام مین کوئی خرابی واقع نہ ہو۔ اور ایک سرکاری عہدہ و منصب کی توہین نہ ہونے پائے۔ صحیح ہین۔ بنظر آن حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہی۔

۱۔ ایک چپراسی مستقل طور پر منسپلٹی سے انکو دیا جائے جو انکے ہمراہ مکان سے کاغذات وغیرہ لیکر آئے اور کچہری کے وقت تک وہ انکے پاس حاضر رہے۔ اور واپسی مین انکے ہمراہ مکان تک کاغذات پہنچائے۔

۲۔ اوقات کچہری مین ایک دوسرا سپاہی جبتک وہ کچہری کا کام کرین اور مقدمات کی سماعت کرین انکے دفتر مین حاضر رہے تاکہ یہ سپاہی اور منسلہ نمبرا سپاہی عدالت کی نگرانی رکھین۔ اور ایک گواہ کو دوسرے گواہ کا بیان وغیرہ بموجب قاعدہ عدالت نہ سننے دین۔ اور جب ملزم سزایاب ہو تو انکو سررشتہ کوٹ یا جنگی حوالات پہنچا دین۔

۳۔ کلارک پولیس جو منسپلٹی مین تعینات ہو وہ از اول تا آخر جبتک وہ مقدمات کی سماعت کرین انکے اجلاس مین حاضر رہے۔ اور منسپلٹی کے جملہ مقدمات مین پیروی کرے۔

۴۔ جس اہلکار کو از آفس دیگر انکی پیشکاری کے لئے نامزد کیا ہو انکو ہدایت کردیجائے کہ جبتک وہ کچہری مین رہا کرین انکے پاس حاضر رہے۔

۵۔ اس سے قبل ہی چند بار حکم جاری ہوچکا ہی کہ جو مقدمات جو مجسٹریٹی درجہ سوم کے قابل ہون وہ دوسرے مجسٹریٹ کے پاس بھیجے جایا کرین البتہ وہ مقدمات جو درجہ سوم کے پاور سے زیادہ ہون وہ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر سماعت کیا کرین۔ آیندہ سختی سے اسکی پابندی کیجائے۔

۶۔ دفتر وغیرہ کے ذریعہ سے حسب قاعدہ دفاتر سرکاری انکی میز کا سامان اجلاس شروع ہونے سے پہلے درست کرادیا جایا کرے۔ میز کرسی بنچ وغیرہ حسب ضرورت کمرہ عدالت مین ہونا چاہئے۔

حکم ہوا کہ

صاحب ملٹری سکریٹری بہادر حسب صراحت بالا انتظام کردین۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۵ نومبر ۱۹۲۰ء

یہ امر طے ہوچکا ہی کہ مقدمات دفعہ (۱۹۱) کی سماعت کمیشن کیا کرے۔ جو تین مجسٹریٹون کا شامل ہو کمیشن مذکور کے لئے تین مجسٹریٹون کا انتخاب حسب صراحت ذیل کیا جاتا ہی۔

(۱) صاحبزادہ سید ولی منظفر خان بہادر مجسٹریٹ درجہ اول۔

(۲) صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر سپرنٹنڈنٹ آبکاری مجسٹریٹ درجہ اول۔

(۳) سید آل حسن تحصیلدار مجسٹریٹ درجہ اول۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک ایک نقل صاحب ریونیو سکریٹری بہادر صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اجراء مکتب

۲۹ اکتوبر ۱۹۲۰ء

بجائے مکتب گھیر کٹے بازخان کے گھیر طوفان مین مکتب جاری کیا گیا۔ اور منشی عبدالرحیم خان منشی پنجاب منشی الہ آباد و منشی فاضل فیل کا تقرر دس روپیہ ماہوار تنخواہ پر مکتب گھیر طوفان کی مدرسی اول کی جگہ پر اور حافظ ولایت حسین خان مدرس قرآن شریف گھیر کٹے بازخان کا تبادلہ گھیر طوفان کے مکتب مین اپنی موجودہ تنخواہ پر منظور کیا گیا۔ اس مکتب کا اجراء اور مدرسین کا تقرر یکم نومبر ۱۹۲۰ء سے آخر اپریل ۱۹۲۱ء تک کے لئے استعمال ہوگا۔

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔ دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مسدودی مدرسہ

۳۰ اکتوبر ۱۹۲۰ء

انسپکٹر صاحب مدارس کی رپورٹ سے واضح ہوا کہ مدرسہ نرپٹ نگر تحصیل سوار مین طلباء نہین ہین چند سو قدم کے فاصلہ پر انگریزی علاقہ کا اپر پرائمری مدرسہ ہی جسمین اس موضع کے طلباء بھی تعلیم پاتے ہین لہذا مدرسہ مذکور مسدود کیا گیا۔ اور عابد علی مدرس نرپٹ نگر تحصیل سوار تنخواہ دس روپیہ ماہوار کا تبادلہ مدرسہ دیورنیا پرگنہ حضور تحصیل مین کیا گیا۔ حکم ہوا کہ نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چھپکر شایع ہوا